احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 20 نومبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 20 نومبر 2002ء 14 رمضان 1423 ہجری - 20 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 265

رسول اللہؐ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے۔ اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے۔ جب جبریل آپ سے ملتے تھے۔ جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 5)

رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں

قرآن کے معانی پر غور کریں تا کہ قربانی کی روح پیدا ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پُر معارف ارشاد

رمضان رمض سے نکلا ہے جس کے معنے عربی زبان میں جلن اور سوزش کے ہیں۔ خواہ وہ جلن دھوپ کی ہو خواہ بیماری کی۔ اس لئے رمضان کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا موسم جس میں سختی کے اوقات اور ایام ہوں۔ اور ادھر فرمایا۔ ہم نے اسے رات کو اتارا ہے۔ اور رات تاریکی اور مصیبت پر دلالت کرتی ہے۔ پس ان دونوں آیتوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ الہام کا نزول تکالیف اور مصائب کے ایام میں ہوا کرتا ہے۔ جب تک کوئی قوم مصائب اور شدائد سے دوچار نہیں ہوتی۔ جب تک اس کے دن راتیں نہیں بن جاتے جب تک وہ بھوک اور پیاس کی شدت سے تکلیف نہیں اٹھاتی جب تک انسانی جسم اندر اور باہر سے مصیبت نہیں اٹھاتا اس وقت تک خدا تعالیٰ کا کلام اس پر نازل نہیں ہو سکتا اور اس ماہ کے انتخاب میں اللہ تعالیٰ نے (۔) یہی بتایا ہے کہ اگر تم اپنے اوپر الہام الٰہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تکالیف اور مصائب میں سے گزرو اس کے بغیر الہام الٰہی کی نعمت تمہیں میسر نہیں آسکتی۔ پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے۔ اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تا کہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ بہر حال یہ مہینہ بتاتا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دنیا فتح کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ غار حرا کی علیحدگیوں میں جائے۔ دنیا چھوڑے بغیر نہیں مل سکتی۔ پہلے اس سے علیحدگی اختیار کرنی ضروری ہوتی ہے اور پھر وہ قبضہ میں آتی ہے۔ مگر وہ قبضہ جسے الٰہی قبضہ و تصرف کہتے ہیں۔ ایک دنیوی قبضہ ہوتا ہے جیسے دجال کا ہے۔ اس کے ملنے کا بے شک یہی طریق ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کے لئے وقف کر دیا جائے۔ لیکن جو شخص خدا تعالیٰ کا ہو کر اس پر قبضہ کرنا چاہے وہ اسی صورت میں کر سکے گا جب اسے چھوڑ دے گا۔ دیکھو ابوجہل نے دنیا کے لئے کوشش کی اور اسے حاصل کیا مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور پھر بھی وہ آپ کو مل گئی۔ بلکہ ابوجہل سے زیادہ ملی۔ ابوجہل زیادہ سے زیادہ مکہ کا ایک رئیس تھا۔ مگر آپ اپنی زندگی میں ہی سارے عرب کے بادشاہ ہو گئے اور آج ساری دنیا کے شہنشاہ ہیں۔ غرض جو دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی وہ ابوجہل کو کہاں حاصل ہوئی۔ مگر ابوجہل کو جو کچھ حاصل ہوا دنیا کمانے سے ملا لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ ملا وہ دنیا چھوڑنے سے ملا۔ پس روحانی جماعتوں کو دنیا چھوڑ دینے سے ملتی ہے اور دنیوی لوگوں کو دنیا کمانے سے ملتی ہے۔ اور رمضان ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ اگر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ پہلے شدائد اور مصائب قبول کرو۔ راتوں کی تاریکیاں قبول کرو۔ اور ان چیزوں سے مت گھبراؤ۔ کیونکہ یہی قربانیاں تمہاری کامیابی کا ذریعہ ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 392)

حضور انور کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

(مرسلہ: ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں 18 نومبر 2002ء کی اطلاع ہے کہ حضور انور کو پیٹ میں تکلیف رہی جس کی وجہ سے کمزوری بھی رہی۔ عمومی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ بلڈ پریشر شوگر وغیرہ کنٹرول میں ہیں۔ احباب جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو جلد مکمل صحت سے نوازے اور کام کرنے والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین ان دنوں میں نوافل اور صدقات پر بھی خاص توجہ دیں۔

تحریک جدید کے 68 ویں سال میں پاکستانی جماعتوں کی پوزیشن

☆ تحریک جدید کی مالی قربانی میں پاکستان کی تین بڑی شہری جماعتیں علی الترتیب یوں رہیں۔
اول لاہور دوم ربوہ سوم کراچی
دیگر دس شہری جماعتوں کی پوزیشن علی الترتیب حسب ذیل ہے۔
(1) راولپنڈی (2) اسلام آباد (3) حیدر آباد (4) سرگودھا (5) میرپور خاص (6) اوکاڑہ (7) جہلم (8) ساہیوال (9) سانگھڑ (10) راجن پور، بہاولپور
پاکستان کے اضلاع میں پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والے اضلاع علی الترتیب حسب ذیل ہیں۔
(1) سیالکوٹ (2) راولپنڈی (3) سانگھڑ (4) نوشہرو فیروز

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1948ء ③

15 مئی حضور نے فلسطینی احمدیوں کو لکھوایا کہ کبابیر کی زمین کسی قیمت پر یہودیوں کو فروخت نہ کریں۔

16 مئی اسرائیل کے قیام پر حضور نے 'الکفر ملة واحدة' کے عنوان سے پمفلٹ لکھا جس میں فتنہ صیہونیت کی سرکوبی کے لئے تمام مسلمانوں کو اتحاد کی دعوت دی۔ تمام عرب ممالک میں اس کا عربی ترجمہ کثرت سے پھیلایا گیا۔ اور متعدد اخبارات نے اس پر زبردست تبصرے کئے۔ شام ریڈیو نے اس کا خلاصہ نشر کیا۔

22 مئی حضور نے 'مجھے آپ کی تلاش ہے' کے عنوان سے جماعت کے نام پیغام شائع فرمایا جو احمدیت کی اخلاقی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔

23 مئی فرانس کی پہلی سعید روح نے احمدیت قبول کی۔ یہ ایک تعلیم یافتہ خاتون تھیں جن کا نام عائشہ رکھا گیا۔

23 مئی تفسیر کبیر سورة فاتحہ و بقرہ (پہلے نو رکوع) کی اشاعت

2 جون حضور نے ارشاد فرمایا کہ قادیان کی لائبریری کی کتب فوری طور پر چنیوٹ منتقل کی جائیں چنانچہ وسط جون میں یہ سارا ذخیرہ چنیوٹ پہنچا دیا گیا۔

9 جون تا 7 ستمبر حضور کا سفر کوئٹہ۔ حضور کی رہائش گاہ کی درستی کے لئے جماعت کا زبردست وقار عمل۔

9 جون حضور کا کوئٹہ کے لئے لاہور ریلوے سٹیشن سے سفر کا آغاز گاڑی میں سٹار نیوز ایجنسی کے نمائندہ نے حضور کا انٹرویو لیا۔

10 جون حضور کی کوئٹہ میں آمد۔ حضور نے عصر کے بعد روزانہ درس قرآن کا سلسلہ جاری کیا۔

11 جون حکومت نے جماعت احمدیہ کے نئے مرکز پاکستان کے لئے منظوری دے دی حضور کے ارشاد پر صدر انجمن احمدیہ نے 10 ممبران پر مشتمل تعمیر کمیٹی مقرر کی۔

13 جون رتن باغ لاہور میں مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ کا انعقاد ہوا۔ فرقان فورس کیلئے افراد کی فراہمی کا معاملہ زیر غور آیا۔

14 جون استحکام پاکستان کے موضوع پر کوئٹہ میں حضور کی تقریر۔

22 جون مربی فرانس ملک عطاء الرحمان صاحب کو ملکی قانون کے مطابق دعوت الی اللہ کے لئے فرانس کی وزارت خارجہ اور پولیس کے محکمہ اعلیٰ کی اجازت مل گئی۔

27 جون صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ربوہ کی زمین کی قیمت سرکاری خزانہ میں داخل کرا دی۔

جون حضور نے حفاظت مرکز قادیان کا صیغہ قائم فرمایا جس کے نگران حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تھے۔

جون فرقان بٹالین کا قیام جو 1950ء تک قائم رہی۔

4 جولائی کوئٹہ میں 'پاکستان کا مستقبل' کے موضوع پر حضور کا ٹاؤن ہال میں خطاب

6 جولائی حضور کا اوڑک کا تفریحی سفر۔

12 جولائی حضرت حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب (والد حضرت سیدہ مہر آپا) رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

جولائی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے ریاضی میں کیمبرج یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی۔

3 اگست خرید اراضی ربوہ کے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈہ کے جواب میں ناظر امور خارجہ نے پریس ریلیز جاری کیا۔

3 اگست چوہدری نصیر احمد صاحب کو کشمیر میں شہید کر دیا گیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 22 نومبر 2002ء

وقت	پروگرام
12-30 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	المائدہ
2-05 a.m	اردو تقریر
2-30 a.m	درس القرآن
3-45 a.m	سفر ہم نے کیا
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-15 a.m	کھیلیں
8-20 a.m	تعارف
9-30 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-50 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-40 a.m	اردو تقریر
11-20 a.m	عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سرائیکی سروس
1-20 p.m	درس حدیث
1-40 p.m	مجلس عرفان
2-35 p.m	تعارف
2-55 p.m	درس حدیث
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
6-20 p.m	تلاوت قرآن کریم
7-00 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-35 p.m	تلاوت قرآن کریم
8-45 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-20 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-30 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 23 نومبر 2002ء

وقت	پروگرام
12-15 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
1-30 a.m	مجلس عرفان
2-20 a.m	خطبہ جمعہ
2-35 a.m	اردو تقریر
3-00 a.m	درس حدیث
3-20 a.m	گفتگو
3-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-35 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	تقریر اردو
10-05 a.m	تلاوت قرآن کریم
10-30 a.m	درس حدیث
11-30 a.m	سیرت النبی ﷺ
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-10 p.m	ماریشس سروس
1-30 p.m	مجلس سوال و جواب
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	سفر ہم نے کیا
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-20 p.m	اردو کلاس
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
9-00 p.m	سیرت النبی ﷺ

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں ☆ دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

ذکر الٰہی کی ضرورت اور برکات

دور اندیش انسان صرف فرائض کی ادائیگی پر ہی نہیں رہتا بلکہ وہ نوافل میں بھی قدم رکھتا ہے

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

ذکر الٰہی کی اہمیت اور افادیت

ذکر کے معنی ہیں یاد کرنا یا تذکرہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ذکر الٰہی کہلاتا ہے۔ ذکر الٰہی کی اہمیت کا ثبوت اس سے بڑھ کر کیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اللہ کا ذکر تمام امور سے بڑا ہے۔ ذکر اللہ عبادت کا ایک ضروری جزو ہے اور تمام انبیاء اور صالحین کا اس پر برابر عمل رہا ہے چنانچہ رسول مقبولؐ کے متعلق حضرت عائشہ فرماتی ہیں:-

كان رسول الله يذكر فى كل حين

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ کو یاد کرتے تھے۔

ذکر کی فضیلت اور فوائد

آج کل کے دور میں انسان جس چیز سے سب سے زیادہ محروم ہے وہ اطمینان اور سکون قلب ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ نسخہ عطا فرمایا ہے۔ یعنی سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں:-
(سورہ رعد آیت 29)

انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ دین و دنیا میں کامیابی اور سرخروئی حاصل کرے اس کا نسخہ قرآن کریم نے یہ بتلایا ہے:-

یعنی اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (سورہ جمعہ آیت 11)

کامیاب بندوں کے سردار

اس دنیا میں سب سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والے اور اللہ کی محبت اور عظمت کو اپنے دل میں جگہ دینے والے حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ جو قبل از بعثت معمولی سامان لے کر مکہ معظمہ سے تین میل کے فاصلہ پر غار حرا میں کامل یکسوئی اور تنہائی کے ماحول میں اپنے رب کے ذکر اور عبادت اور دعاؤں میں کئی کئی روز گزار دیتے اور جب آپ کی عمر مبارک چالیس سال کو پہنچی تو اسی غار حرا میں آپ کے پاس اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا بھیجا ہوا فرشتہ آیا اور قرآن پاک کا نزول شروع ہوا اور پھر آپ دونوں جہان کے سردار اور تمام انبیاء کے سرتاج بنائے گئے اور دنیا کے سب سے زیادہ کامیاب اور عظیم وجود قرار پائے۔

ذکر کثیر کی تلقین

غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ قرآن کریم نے ذکر کثیر کی تلقین فرمائی ہے (سورہ جمعہ آیت 11) اس لئے ذکر الٰہی کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ اور رغبت کا اہتمام کرنا چاہئے۔ ہر نماز کے بعد بطور ذکر تینتیس تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تو ضرور پڑھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ دن بھر میں زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی، استغفار اور درود شریف کو ورد زبان بنانا چاہئے کیونکہ خیر کثیر اور دینی دنیاوی کامیابی حاصل کرنے کے لئے ذکر کثیر کی تعلیم دی گئی ہے۔ چنانچہ سورہ جمعہ کی آیت نمبر 11 کا ترجمہ یوں ہے:-

''اے مومنو! جب تم کو جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کے لئے جلدی جلدی جایا کرو اور (خرید اور) فروخت کو چھوڑ دیا کرو۔ اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے اچھی بات ہے اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین پر پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ''

پس ظاہری لحاظ سے دنیاوی کاموں اور فرائض میں مصروفیت کے باوجود دل میں اللہ کا تقویٰ قائم رکھنا اور ہونٹوں کو اللہ کے ذکر سے تر رکھنا ضروری ہے اور یہ کامیابی کا عظیم ذریعہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرمایا کرتے تھے کہ جب میں ایک چمچ شہد کا کھاتا ہوں تو میرا دل چاہتا ہے کہ دو ہزار مرتبہ الحمد للہ پڑھوں کیونکہ دو ہزار شہد کی مکھیوں نے اللہ کے حکم سے دن رات کام کر کے انسان کے لئے ایک چمچ شہد مہیا کیا۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق یہ گواہی موجود ہے کہ آپ کار میں سفر کا سارا عرصہ یا ذکر الٰہی میں گزارتے تھے اور یا پھر تھکاوٹ کی وجہ سے سونے میں صرف کرتے تھے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ مثال اس شخص کی جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے یعنی اللہ کا ذکر کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح۔

ایک بزرگ کا قصہ

کتابوں میں باقاعدگی اور التزام سے ذکر کرنے والے ایک بزرگ کا قصہ لکھا ہے کہ انہیں اپنے زمانہ کے ایک بہت بڑے بزرگ سے ملاقات کرنے کا اشتیاق پیدا ہوا اور وہ اس بزرگ شخصیت کے شہر کی طرف روانہ ہو گئے۔ سفر کر کے وہ رات کے وقت ایسی جگہ پہنچے جہاں سے اس ربانی بزرگ کی جائے رہائش زیادہ دور نہیں تھی۔ ان صاحب نے سوچا کہ رات کو مزید سفر کرنا اور دیر سے جا کر اس بزرگ کے معمولات میں مخل ہونا مناسب نہیں لہٰذا وہ ایک مسجد میں رات گزاری کے لئے قیام پذیر ہوئے۔ رات انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ ممتاز شخصیت جس کی ملاقات کی خاطر انہوں نے اتنا لمبا اور کٹھن سفر کیا تھا، اس رات وفات پا گئے ہیں۔ صبح بیدار ہونے پر انہیں بے حد قلق ہوا کہ منزل کے عین قریب پہنچ کر وہ ملاقات کی سعادت سے محروم رہ گئے۔ انہیں اس اضطراب میں دیکھ کر ایک نمازی نے وجہ دریافت کی تو انہوں نے بڑے دکھ سے بیان کیا کہ وہ اس ربانی شخصیت سے ملاقات کی نیت سے سفر پر نکلے تھے لیکن انہیں ان کی وفات کی خبر بذریعہ خواب ملی ہے۔ وہ نمازی انہیں تسلی دیتے ہوئے بولا کہ وہ ہرگز ملال نہ کریں۔ وہ اس بزرگ شخصیت سے تھوڑی دیر پہلے مل کر آیا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ سلامت ہیں۔

یہ صاحب عجیب کشمکش کی حالت میں فوراً ان کے پاس حاضر ہو گئے اور ان سے اپنی خواب کا ذکر کیا۔ خواب سن کر اس بزرگ شخصیت نے کہا کہ ایک لحاظ سے تو آپ کا خواب درست ہے۔ میں ہر روز رات کو سونے سے پہلے مقررہ ذکر الٰہی کیا کرتا ہوں۔ لیکن گزشتہ رات میں دوسری مصروفیات کی وجہ سے معمول کا ذکر کئے بغیر ہی سو گیا تو گویا میں اس رات کو روحانی طور پر مر گیا تھا۔ کیونکہ ذکر سے محروم شخص کی مثال مردہ کی سی ہے۔

ایک طویل حدیث مبارکہ کا خلاصہ یہ ہے:-

''ذکر کرنے کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تعاقب میں تیز رفتار دشمن ہو اور وہ شخص بھاگتے بھاگتے ایک محفوظ قلعے میں پہنچ کر دشمن سے محفوظ ہو جائے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بندہ ذکر کے ذریعہ شیطان کے حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

حکایات رومی کا ایک سبق آموز قصہ

مولانا روم ایک سپیرے کا قصہ بیان کرتے ہیں، جو سخت برفباری کے زمانہ میں ایک پہاڑ سے سردی کی وجہ سے ایک مردہ جسم اژدھا کو رسوں میں جکڑ کر شہر بغداد کے میدان میں لے آیا تا کہ لوگوں کو دکھا کر کچھ پیسے وصول کرے۔ آہستہ آہستہ سورج نکلنا شروع ہوا اور موسم بہتر ہونے لگا جب اژدھے کے جسم کو حرارت پہنچی تو اس یخ بستہ اور نیم مردہ سانپ میں زندگی کے آثار پیدا ہونے لگے اور تھوڑی دیر بعد اس اژدھا نے اپنا بڑا سا منہ کھولا اور زبردست سرسراہٹ اور حرکت کے ساتھ اپنی رسیوں کو توڑنے لگا اور ہجوم پر حملہ آور ہونے لگا۔

اس حکایت سے مولانا روم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان کا نفس بھی ایک اژدھا کی طرح ہے، جسے جونہی سرکشی اور گناہ کا موقع ملے انسان پر غالب آ جاتا ہے اس لئے نفس کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہئے اور اس کے لئے ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کے ذکر کا سہارا ڈھونڈنا چاہئے۔

ایک ایمان افروز واقعہ

حضرت شیخ فرید الدین عطار کی دلپذیر کتاب ''تذکرۃ الاولیا'' میں حضرت ابوعلی شیخ بلخی علیہ الرحمۃ کے حالات میں ایک عمدہ واقعہ لکھا ہے وہ یہ کہ ایک مرتبہ شہر بلخ میں زبردست قحط پڑا اور لوگ اور جانور بھوکوں مرنے لگے۔ اس حال میں آپ کا بازار سے گزر ہوا تو آپ نے ایک غلام کو ہر لحاظ سے مطمئن اور خوش و خرم دیکھ کر وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا کہ وہ جس آقا کا غلام ہے اس کے ہاں بافراط غلہ موجود ہے اور اسے قحط سالی کی کوئی پریشانی نہیں حضرت شیخ بلخیؒ نے غلام کی زبان سے بات سنی تو آپ کی کایا پلٹ گئی اور اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے اللہ جب ایک غلام کو اپنے آقا کی خبر گیری پر اس قدر اعتماد ہے تو میں تیری ذات پر کیوں نہ کامل اعتماد کروں۔ بعد میں آپ نے مجاہدات اور عبادات میں بہت ترقی کی اور کمالات حاصل کئے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے میرا استاد تو ایک غلام ہے۔ یعنی ایک غلام کی بات سے آپ نے اللہ پر پورا توکل کرنے اور ذکر و فکر کے مضبوط و محفوظ قلعے تک رسائی حاصل کرنے کی نصیحت پکڑی۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتلاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر ہے اور تمہارے پروردگار کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنیوالا ہے اور اللہ کی راہ میں سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے جہاد کرو

اورتم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہیں شہید کر دیں؟ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ضرور بتلایئے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا وہ عمل اللہ کا ذکر ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب فضل الذکر)

ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ اسلام کے احکام تو بہت ہیں۔ آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوطی سے پکڑلوں۔ آپ نے فرمایا:-

''تمہاری زبان برابر اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہئے''(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل الذکر)

حضرت معاذ بن جبلؓ کی روایت ہے کہ آخری بات جس پر میں رسول کریمؐ سے جدا ہوا وہ آپ کا یہ ارشاد ہے کہ:-

''تمہیں اس حالت میں موت آئے کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو''

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جنت والوں کو کسی چیز کا افسوس نہ ہوگا سوائے ان گھڑیوں کے جو انہوں نے دنیا میں بغیر اللہ کے ذکر کے گزاریں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''خدا کی قسم دنیا میں کچھ لوگ نرم وگداز بستروں پر لیٹ کر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ جنت کے اعلیٰ درجات میں داخل فرمائے گا''

حضرت فضل عمر نے اپنی تقریر ''ذکر الٰہی'' میں ایک حدیث شریف مع تشریح بیان فرمائی ہے۔ رسول کریمؐ فرماتے ہیں کہ جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو۔ اس کے اردگرد فرشتے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت لا کر بیٹھنے والوں پر ڈالتے ہیں''۔(مسلم کتاب الذکر والدعا باب فضل مجالس الذکر) پس جب ذکر الٰہی ایک ایسی اعلیٰ چیز ہے اور اس کے سننے کے لئے فرشتے بھی اکٹھے ہو جاتے ہیں اور سننے والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ کیسی اہم چیز ہے''

(''ذکر الٰہی'' ص4)

توجہ کی ضرورت

حضرت بانی جماعت احمدیہ ''کشتی نوح'' میں نماز کے ساتھ ذکر الٰہی کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

''جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے''۔ گویا حضور نے تین چیزوں کو لازمی قرار دیا۔

1۔ نماز

2۔ دعا

3۔ ذکر الٰہی

شرائط بیعت میں سے شرط سوم میں واضح طور پر ہر بیعت کنندہ کو پابند فرمایا:-

''یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا''۔

ذکر الٰہی کی ضرورت

نماز ہر مومن کا بنیادی فریضہ ہے جس میں اس وقت تک کسی قسم کی کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں جب تک کہ انسان کے ہوش سلامت ہیں۔ اذکار نماز کی لذت اور ثواب کو زیادہ کرتے ہیں اور انسان کو اللہ کا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ حضرت فضل عمر اذکار کی ضرورت اور حسن کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

''نماز بھی ذکر اللہ ہی ہے جس کی ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے پوری پوری پابندی کی جاتی ہے مگر اس کے سوا اور بھی ذکر اللہ ہیں جن کا ہونا ضروری اور لازمی ہے۔ ان کے متعلق گو میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ وہ ہماری جماعت میں ہیں ہی نہیں۔ لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ کم ہیں اور بعض لوگ ان پر عمل نہیں کرتے اور یہ بھی بہت بڑا نقص ہے......... اگر ہماری جماعت کے بعض لوگ ذکر اللہ کے بعض طریق کو عمل میں نہیں لاتے تو ان کی ایسی ہی مثال ہے جیسا کہ ایک شخص نے بڑا قیمتی لباس کوٹ۔ قمیص، صدری اور پاجامہ پہنا ہو مگر پاؤں میں جوتا نہ رکھتا ہو یا سر پر پگڑی نہ ہو'' (ذکر الٰہی ص5,6)

پھر فرض نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

''محتاط اور دوراندیش انسان صرف فرائض کی ادائیگی پر ہی نہیں رہتا بلکہ وہ نوافل میں بھی قدم رکھتا ہے۔ تا کہ اگر فرائض کے ادا کرنے میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو وہ اس طرح پوری ہو جائے......... بعض اوقات ایسے نقص ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے نماز قبول نہیں ہوتی لیکن وہ شخص جو فرض نمازوں کے ساتھ نوافل بھی ادا کرتا ہے اس کی کوئی نماز قبول نہ ہو تو نوافل اس کو کام دے سکیں گے اور اس کی کمی کو پورا کر دیں گے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ کوئی شخص ایسا امتحان دینے کے لئے جائے جس میں پاس ہونے کے لئے صرف پچاس نمبر حاصل کرنے کی شرط ہو اور وہ جا کر اتنے سوال حل کر آئے جن کے پچاس ہی نمبر ہوں اور یقین کر لے کہ میں پاس ہو جاؤں گا یہ اس کی غلطی ہوگی کیونکہ ممکن ہے کہ اس کا کوئی سوال غلط نکل آئے اور اسے پورے پچاس نمبر حاصل نہ ہو سکیں اور وہ فیل ہو جائے۔ اسی لئے جو ہوشیار اور سمجھدار طالب علم ہوتے ہیں وہ ایسا نہیں کرتے بلکہ انہیں جو سوال آتے ہیں اور وہ بھی جو نہ آتے ہوں وہ بھی سارے کے سارے حل کر آتے ہیں کہ شائد سب کے نمبر مل ملا کر پاس ہو سکیں'' (''ذکر الٰہی'' ص7,8)

عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے

سید الاستغفار پڑھنے کی تحریک

جن کو عربی متن یاد رکھنا مشکل ہے وہ مضمون کو حاضر رکھیں۔

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31دسمبر 1998ء کو عالمی درس قرآن میں فرمایا کہ رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے۔ بہت لوگ حاجت روائی کے لئے خط لکھتے ہیں۔ ان کو یاد رہے کہ حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ کا وعدہ ہے کہ پھر ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت مختلف ہے جو آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے بخاری کتاب الدعوات سے آنحضرت ﷺ کا استغفار پیش فرمایا اور فرمایا یہ بہت اعلیٰ مضمون ہے جن احباب جماعت کو اس کا عربی متن یاد رکھنا مشکل ہو اس کا ترجمہ اور مضمون حاضر رکھیں اور اپنے الفاظ میں استغفار کیا کریں۔ یہ سید الاستغفار ہے اس کو رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی یقین کے ساتھ دن کو یہ دعا کرے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اسی طرح جو شخص رات کو یہ دعا کرے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بھی اہل جنت میں شامل ہوگا۔

(الفضل 12 جنوری 99ء)

ذیل میں سید الاستغفار کا اصل متن اور ترجمہ درج کیا جارہا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی' لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ' خَلَقْتَنِیْ' وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ' اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ' فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ' لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار حدیث نمبر 5831)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں میں اپنی ذات پر تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

ریاض محمود باجوہ صاحب

تحریک وقف جدید کے اغراض و مقاصد

پس منظر

حضرت مصلح موعود .... نے احمدیت کے احیاء اور استحکام کے لئے 1957ء میں "وقف جدید" کی مبارک تحریک جاری فرمائی۔

مورخہ 9 جولائی 1957ء کو بیت المبارک ربوہ میں عیدالاضحیہ کے موقعہ پر خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود .... نے اس تحریک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے لئے اس ملک میں بھی ابھی صوفیاء کے طریق پر کام کرنے کا موقعہ ہے۔ جیسا کہ دیو بند کے قیام کے زمانہ میں ظاہری آبادی تو بہت تھی لیکن روحانی آبادی کم ہوگئی تھی۔ روحانی آبادی کی کمی کی وجہ سے مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی نے دیکھ لیا تھا کہ یہاں اب روحانی نسل جاری کرنی چاہئے تا کہ یہ علاقہ اسلام اور روحانیت کے نور سے منور ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے بڑا کام کیا۔ جیسے ان کے پیر حضرت سید احمد صاحب بریلوی نے بڑا کام کیا تھا اور جیسے ان کے ساتھی حضرت اسماعیل صاحب شہید کے بزرگ اعلیٰ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے بڑا کام کیا تھا۔ یہ سارے کے سارے لوگ اپنے زمانہ کے لئے اسوۂ حسنہ ہیں .... سو آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھر بار سے علیحدہ رہ سکیں۔ بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقہ میں .... نور ایمان پھیلائیں۔ اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔ میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آرہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (دین حق) کا ایک بہت بڑا موقعہ اس زمانہ میں ہے جیسا کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی کے زمانہ میں تھا۔ یا جیسا کہ حضرت سید احمد صاحب بریلوی اور دوسرے صوفیاء یا اولیاء کے زمانہ میں تھا۔"

(خطبات محمود جلد دوم صفحہ 402 و صفحہ 403)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی .... نے جلسہ سالانہ 1957ء کے موقع پر تحریک وقف جدید کے حوالے سے اصلاح و ارشد کے نظام کو وسیع کرنے کے لئے نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی اور اس پر ہونے والے اخراجات کے لئے چندہ کی بھی تحریک فرمائی۔ نیز اس کے لئے دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں "امانت وقف جدید" کے نام سے کھاتہ بھی قائم کردیا گیا۔

حضرت مصلح موعود .... نے اس تحریک کی تفصیلات اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 1958ء میں جماعت کے سامنے رکھیں۔ اور 19 جنوری 1958ء کو باقاعدہ وقف جدید انجمن احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔

(خطبات محمود جلد دوم ص 404)

اغراض و مقاصد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک تقریب میں خلعت امامت سے قبل تحریک "وقف جدید" کی حقیقی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وقف جدید کے قیام کا بنیادی مقصد دیہاتی جماعتوں کی تربیت و اصلاح ہے تاکہ ان کا رخ انحطاط سے موڑ کر از سر نو ترقی کی جانب پھیر دیا جائے۔ گویا جس طرح احمدیت (دین حق) کے احیائے نو کی تحریک ہے اسی طرح نسبتاً محدود پیمانے پر وقف جدید احمدیت کے احیائے نو کی ایک تحریک ہے جس کے زیر انتظام دیہاتی علاقوں میں احمدیوں کی مذہبی، روحانی اور اخلاقی اقدار کو (دین حق کے) معیار کے مطابق بلند تر کرتے چلے جانے کا عظیم الشان کام سرانجام دیا جانا ہے۔ یعنی مقصد یہ ہے کہ خصوصاً ان علاقوں میں جو تعلیم کی کمی یا مرکز کی آنکھ سے اوجھل ہونے کے باعث مرور زمانہ کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ رکھتے ہیں ان کی نگرانی اور تعلیم و تربیت کا ایسا عمدہ اور مستقل انتظام کیا جائے کہ ان میں روحانی زندگی کو نہ صرف برقرار رکھنے کی اہلیت پیدا ہو جائے بلکہ اس زندگی میں نمو اور افزائش بھی ہو اور دیہات میں بسنے والی حضرت مسیح موعود کی روحانی اولاد ایسے ہرے بھرے شاداب باغوں کی طرح ہو جائے جن کا ذکر حضور کی اس منظوم پیشگوئی میں ملتا ہے:۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر مجھ کو یہ تو نے بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(ماہنامہ "خالد" ربوہ اپریل 1964ء)

اہمیت و عظمت

اس مبارک الٰہی تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بانی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی .... نے احباب جماعت کے نام اپنے پیغام میں فرمایا:۔

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں .... خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں .... تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو"

(روزنامہ الفضل 31 دسمبر 1959ء ص 1)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی باقاعدہ جماعتی اور دینی خدمات کا آغاز تحریک وقف جدید کی مجلس کے پہلے ممبر کی حیثیت سے ہوا۔

آپ کو لمبا عرصہ وقف جدید میں خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ نے اس تحریک کی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات و برکات کے پیش نظر دسمبر 1985ء میں اسے ساری دنیا تک پھیلا دیا اور خدا تعالیٰ کی اس رحمت کے دروازے دنیا بھر کے تمام احمدیوں کے لئے کھول دیئے۔

شاندار ترقی

تحریک وقف جدید بفضل خدا ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے ترقی کی منازل طے کر رہی ہے۔

اس پہلو سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید سے متعلق جب حضرت مصلح موعود نے پہلا اعلان کیا تو بہت احتیاط کے ساتھ معمولی چندے کی تحریک فرمائی۔ اور اسے بہت آسان کر کے جماعت کو دکھایا۔ چند ہزار روپے کی تحریک تھی اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں چونکہ بہت سے زمیندار زمین کے کچھ ٹکڑے وقف کریں گے اور معلمین کو جن کو ہم بہت تھوڑا گزارہ دیں گے ان زمینوں سے کچھ زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے مالی لحاظ سے اتنے فکر کی بات نہیں۔

اس تحریک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جتنی توقع حضرت مصلح موعود .... نے ظاہر فرمائی تھی اس سے زیادہ کے وعدے جماعت نے پیش کئے اور جتنے مراکز کا شروع میں اعلان فرمایا تھا کہ وقف جدید کے معلم وہاں جا کر بیٹھیں گے اس سے زیادہ مراکز کا سامان مہیا ہوگیا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 27 دسمبر 1991ء)

اسی طرح خطبہ جمعہ 25 دسمبر 1992ء میں حضور فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید کے سلسلہ میں جب پہلے سال اعلان ہوا تھا تو مجھے یاد ہے کہ ساٹھ یا ستر ہزار روپے کا وعدہ تھا اور پھر ہم کوشش کرتے رہے، زور لگاتے رہے اور خدا کے فضل سے ہر سال تحریک آگے بڑھتی رہی پھر جب خدا تعالیٰ نے مجھے (امامت) کے منصب پر فائز فرمایا تو اللہ بخش صاحب صادق کو وقف جدید کا ناظم مقرر کیا گیا اور ان کے دور میں بھی نہ صرف تحریک آگے بڑھی بلکہ جس وقت تک میں تھا اس کی نسبت مالی قربانی میں پہلے سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ آگے بڑھی اور اللہ کا بڑا احسان ہے .... اور اب جب باہر آ کر عالمی تحریک کی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے یکدم انقلاب برپا ہو گیا ہے۔"

بقیہ صفحہ 6

تا کہ خوراک کے ذرات اچھی طرح صاف ہو جائیں نیز برش کو ہر تین سے چھ ماہ بعد بدل لینا چاہئے۔

ٹوتھ پیسٹ کا انتخاب

ٹوتھ پیسٹ کا استعمال کسی بھی فرد کا ذاتی مسئلہ ہے کہ اسے کونسی ٹوتھ پیسٹ اچھی لگتی ہے۔ ابھی تک اس بات کی بھی کوئی شہادت نہیں مل سکی ہے کہ ٹوتھ پیسٹ دانتوں کو خراب ہونے سے بچاتی ہے۔ یا ان کی صحت میں اضافہ کرتی ہے۔ ٹوتھ پیسٹ دانتوں کو صرف صاف کرتی ہے۔ ٹوتھ پیسٹ کے استعمال کنندگان کی ایک کمیٹی نے 51 مختلف برانڈ کی ٹوتھ پیسٹوں پر تحقیق کی۔ لیکن ان میں سے ایک بھی ٹوتھ پیسٹ ایسی نہیں تھی جو دانتوں کی صرف پانی اور برش سے زیادہ بہتر صفائی کرتی ہو۔ ٹوتھ پیسٹ زہریلی نہیں ہوتی لیکن اس کے باوجود اسے چھوٹے بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا بہتر ہے

اگر دانتوں پر دھبے بن چکے ہوں تو انہیں گاہے بگاہے برش کے ساتھ میٹھا سوڈا لگا کر صاف کرنا چاہئے۔

ریڈیو کی باقاعدہ نشریات کا آغاز

زمین کی فضاؤں میں اگرچہ مارکونی نے پہلا ریڈیائی سگنل 1895ء میں نشر کیا تھا مگر یہ سگنل کسی انسانی آواز پر مشتمل نہیں تھا بلکہ ایک ٹیلی گراف کوڈ تھا۔ 1906ء میں امریکہ کے اے آر فیسنڈن نے ریڈیو پر پہلی انسانی آواز نشر کی۔ اس طرح انیسویں صدی کے آخری عشرہ میں ایجاد ہونے کے باوجود ریڈیو کی تمام ترویج و ترقی بیسویں صدی کے اوائل میں ہوئی۔ 1920ء میں دنیا کا پہلا باقاعدہ ریڈیو سٹیشن قائم ہوا۔

محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ

دانتوں کی حفاظت اور صفائی کے چند طریقے

میٹھی اشیاء میں کمی اور رات کو دانتوں کی صفائی ضروری ہے

دانت قدرت کا انمول عطیہ ہیں' ان کی حفاظت بہت ضروری ہے- تمام مشروبات اور غذائیں منہ ہی کے راستے ہمارے معدے تک پہنچتی ہیں- عالمی ادارہ صحت کے ایک تجزیے کے مطابق انسانوں میں دانتوں کی بیماریاں روز بروز بڑھ رہی ہیں- دنیا کا کوئی حصہ بھی دانتوں کے امراض سے محفوظ نہیں ہے-

ہمارے ملک سمیت دنیا بھر میں دانتوں کی بیماریاں موجود ہیں- لیکن ترقی پذیر ملکوں میں دانتوں کی بیماریاں کافی حد تک کم ہیں- اس کی ایک وجہ شاید یہ ہو سکتی ہے کہ ترقی پذیر ممالک میں میٹھی اشیاء کا استعمال فراوانی سے نہیں ہوتا- اس لئے ان ممالک میں بچے اور بڑے دانتوں کی بیماریوں میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں-

دانتوں کی بناوٹ

دانت قدرتی طور پر بیماریوں کے خلاف زبردست قوت مدافعت رکھتے ہیں- دانتوں کی بناوٹ ایسی ہوتی ہے کہ یہ لعاب دہن سے خود بخود صاف ہوتے رہتے ہیں اور زبان اور گال ان کی سطح کو پالش کرتے ہیں- ہمارے دانت اینمل سے ڈھکے ہوتے ہیں اینمل بہت سخت ہوتا ہے- اور اگر اسے لوہے پر رگڑا جائے تو اس میں سے چنگاریاں پیدا ہو سکتی ہیں- یقیناً یہ بات آپ کے لئے باعث حیرت ہوگی کہ جو دانت مرنے کے بعد خراب نہیں ہوتے وہ ہماری زندگی میں کیسے خراب ہوتے ہیں- دانتوں کے خراب ہونے کی وجہ ان کی حفاظت میں غفلت ہے جس کی وجہ سے یہ بوسیدہ اور کیڑا لگنے سے خراب ہو جاتے ہیں- دانتوں میں خرابی اور بوسیدگی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب طفیلی جراثیم (Parasitic Bacteria) منہ میں موجود ہوتے ہیں اور یہ کسی بھی شخص کی زندگی ہی میں اس کے منہ میں پیدا ہوتے ہیں-

دانتوں میں کھوڑ بننے کی وجہ

"انسان کا منہ عام طور پر 80 مختلف اقسام کے جراثیم سے بھرا ہوتا ہے ان میں سے کچھ خصوصاً شیر جرثومے (Lactobacillus) جو تیزابی ماحول میں پرورش پانے والے جرثومے (Acidophilus) ہوتے ہیں- تیزاب بنانے کے لئے خوراک میں موجود سادہ شکروں کو توڑتے ہیں- اگر ان تیزابوں کا تعلق دانتوں سے ہو جائے تو یہ دانتوں کی محافظ تہہ یعنی اینمل کو تباہ کر دیتے ہیں- جس سے دانتوں میں کھوڑیں بن جاتی ہیں- منہ کو ان جراثیم سے پاک رکھنے کا ابھی تک کوئی طریقہ دریافت نہیں کیا جا سکا- سوائے اس کے کہ کھانے کے فوراً بعد دانت صاف کر لئے جائیں کیونکہ اس طرح منہ میں پیدا شدہ تیزاب تعدیل (Neutralize) ہو جاتے ہیں اور دانتوں کی حفاظت کا یہی بہترین طریقہ ہے- اس کے علاوہ غذائی عادت میں پرہیز اور دانتوں کی صفائی کو روزمرہ زندگی کا معمول بنا لینے سے بھی دانتوں کی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے-

وٹامن اے اور ای

کچھ لوگوں کے دانت دوسروں کے مقابلے میں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں - دانتوں کی صحت کا تمام دارومدار غذا پر ہے- بچپن میں کیلشیم' وٹامن اے اور وٹامن ای سے بھرپور غذائیں کھانے والے بچوں کے دانت بہت مضبوط ہوتے ہیں- ایک ماہر ڈاکٹر کا کہنا ہے "دانت ایک عمارت کی طرح ہوتے ہیں جس طرح ایک مضبوط اور دیرپا عمارت کے لئے اچھی اینٹیں اور مضبوط مسالہ ضروری ہے- ان کا کہنا ہے کہ روزانہ ہڈیوں کے سفوف سے بھرا ہوا ایک چمچ استعمال کرنے سے دانتوں کی معدنی یعنی کیلشیم کی ضرورت پوری ہوتی ہے اور دانت طاقتور ہوتے ہیں-

بہت زیادہ ٹھنڈی اور گرم اشیاء سے پرہیز

زیادہ گرم اور ٹھنڈی اشیاء کے استعمال سے دانتوں کے اینمل پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں- منہ کے درجہ حرارت میں شدید تبدیلیوں سے دانتوں کے اینمل کی تہہ میں چیرے پڑ جاتے ہیں جن میں جراثیم داخل ہو کر نقصان کا باعث بنتے ہیں- اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ بہت زیادہ گرم اور بہت زیادہ ٹھنڈے سے پرہیز کیا جائے-

ایک غذائی مشورہ

دانتوں کی لمبی زندگی کے لئے سب سے اچھا غذائی مشورہ میٹھی اشیاء کے استعمال میں کمی اور دانتوں کو چپکنے والی اشیاء کے استعمال سے پرہیز ہے- دانتوں کو چپکنے والی میٹھی اشیاء کا اثر دانتوں کے اوپر تقریباً ایک گھنٹے تک قائم رہتا ہے- ان سے ایسے تیزاب پیدا ہوتے ہیں جو دانتوں کو خراب کر دیتے ہیں- اگر آپ ایک ایک گھنٹے کے وقفے سے 12 میٹھی گولیاں کھاتے ہیں تو آپ کے دانت 12 گھنٹے خطرے میں رہیں گے اور اگر آپ یک دم 12 میٹھی گولیاں کھاتے ہیں تو اس صورت میں آپ کے دانتوں کو درپیش خطرہ ایک گھنٹے پر ہی مشتمل ہوگا- یہی وجہ ہے کہ کھانے کے درمیانی وقفوں میں میٹھی گولیاں اور ٹافیاں وغیرہ چوسنے سے منع کیا جاتا ہے-

صرف غذائی نظام ہی میں تبدیلی سے دانتوں کو کیڑا لگنے' خراب ہونے یا بیماری سے محفوظ نہیں رکھا جا سکتا- کیونکہ یہ مسئلہ چینی کی تیاری سے پہلے بھی موجود تھا- جب سے چاکلیٹ' گولیاں' ٹافیاں اور چیونگم بننا شروع ہوئی ہے دانتوں کی تباہی اور بربادی کی رفتار میں بھی اضافہ ہو گیا ہے- صرف دور جدید ہی میں دانتوں کی تکالیف عام نہیں ہوئیں بلکہ پتھر کے دور کے انسان بھی اس عذاب سے دوچار تھے- ان لوگوں کے دانتوں کے خراب ہونے کی وجہ کچا گوشت' خشک پھل یعنی اخروٹ' مونگ پھلی اور مختلف میوے تھے- اس بات کا ثبوت پتھر کے دور کے وہ 12 ہزار دانت ہیں جن میں سے 8 فیصد خراب ہیں- غذا چاہے کتنی ہی طاقتور استعمال کی جائے اس کے باوجود دانتوں کی صفائی اشد ضروری ہے-

دانتوں کی صفائی کے لئے شروع میں ریشے دار لکڑی استعمال ہوتی تھی کیونکہ لکڑی کو چبانے سے دانتوں کے درمیان پھنسے ہوئے ذرات آسانی سے صاف ہو جاتے ہیں- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پنجگانہ سے پہلے مسواک کرتے تھے- اس لئے مسواک کرنا سنت ہے-

ٹوتھ برش کی ایجاد

پانچ سو سال سے زائد عرصہ قبل ٹوتھ برش سب سے پہلے چین میں استعمال ہوا- لیکن اس کو انفرادی طور پر ولیم ایڈس (William Addis) نے بنایا-

باوجودیکہ آج کل ٹوتھ برش کا استعمال بہت زیادہ ہے' لیکن ٹوتھ برش سے دانتوں کی صفائی بہت زیادہ اچھی طرح بھی نہیں ہوتی ہے' ایک تحقیق کے مطابق ٹوتھ برش سے دانتوں پر لگے ہوئے بسکٹ کا 60 فیصد صاف ہوتا ہے جبکہ ایک سیب کھانے سے دانتوں کی 90 فیصد صفائی ہوتی ہے-

سیب دانتوں کے قدرتی محافظ

سیبوں کا باقاعدہ استعمال دانتوں کے انحطاط کو روکتا ہے کیونکہ ان میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف اور صحت مند رکھتے ہیں دانتوں کے ماہرین کا کہنا ہے کہ منہ کو صاف رکھنے کی صلاحیت جس قدر سیب میں ہے کسی اور پھل میں نہیں- کھانا کھانے کے بعد سیب کھانا ایسے ہی ہے- جیسا کہ آپ ٹوتھ برش استعمال کر کے دانت صاف کرتے ہیں- اضافی فائدہ یہ ہوتا ہے کہ سیب میں موجود ایسڈ اپنی غذائی افادیت کے ساتھ ساتھ منہ میں لعاب دھن کے بہاؤ میں اضافہ کرتا ہے- جو دانتوں کے لئے بہت مفید ہے- سیب کا یہ ایسڈ' پھل کو اچھی طرح چبائے جانے پر اپنے جراثیم کش اثرات سے پورے منہ کو دانتوں اور مسوڑھوں سمیت جراثیم سے پاک کر دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ سیب کو دانتوں کا قدرتی محافظ کہا جاتا ہے- اسے دانتوں کی تمام بیماریوں میں استعمال کرنا چاہئے-

صفائی کے چند دیسی طریقے

لندن میں منعقدہ ایک ڈینٹل کانفرنس میں ایک پروفیسر نے رپورٹ پیش کی کہ سوڈان میں دانتوں کی صفائی کے مختلف دیسی طریقوں کے جائزے کے لئے ایک تجزیہ کیا گیا جس میں یہ بات سامنے آئی کہ دانتوں کی صفائی کا سب سے زیادہ موثر ذریعہ مسواک ہے- اس کے بعد تولیہ پھر ٹوتھ برش اور آخر میں ریشہ دار پھل (یعنی سنگترہ اور گنا) کا نمبر آتا ہے- دانتوں کی صفائی کے لئے مسواک 80% جبکہ سنگترہ 40 فیصد موثر ہوتا ہے-

☆ سادہ پانی کی کلی بھی دانتوں کی صفائی کا مانا ہوا طریقہ کار ہے کلی کرنے سے بھی دانتوں کے خراب ہونے کے تین چوتھائی امکانات کم ہو جاتے ہیں-

☆ دانتوں کو کھانے کے فوراً بعد صاف کرنا چاہئے کیونکہ کھانے کے محض 90 سیکنڈ بعد جراثیم دانتوں پر چپکی ہوئی میٹھی اشیاء پر اپنا عمل شروع کر دیتے ہیں- جس سے دانتوں میں کھوڑیں بنانے والے تیزاب بھی بنتے ہیں- سویڈش گورنمنٹ کی ایک تحقیق کے مطابق دانتوں کو پانی سے صاف کرنے سے بھی ان کے خراب ہونے کے امکانات میں کمی ہوتی ہے-

☆ دانتوں کو رات سونے سے پہلے صاف کرنا ان کی عمر بڑھانے کے لئے بہت معاون ہے کیونکہ رات کو کھائی گئی غذا کے ذرات منہ میں موجود رہنے سے بیکٹیریا کی نشوونما زیادہ تیزی سے ہوتی ہے جو دانتوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ہوتے ہیں- اس لئے رات سونے سے پہلے دانتوں کی صفائی بہت ضروری ہے- کھانے کے بعد اگر تھوڑی بہت مقدار میں ریشہ دار پھل کھا لیں اور اس کے بعد اچھی طرح کلی کر لیں تو دانت صاف ہو کر دھل بھی جائیں گے-

☆ اگر آپ برش استعمال کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس کا استعمال احتیاط کے ساتھ کریں- برش کے ریشے سیدھے ہوں- دانتوں کی چبانے والی سطح سے لے کر تمام اطراف میں برش کریں اور برش کو آگے پیچھے حرکت دینے کے علاوہ اوپر نیچے بھی حرکت دیں

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ایک واقف نو کا اعزاز

✿ مکرم غلام قادر سعید صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو ہالینڈ لکھتے ہیں۔ احباب جماعت کیلئے یہ خبر خوشی کا باعث ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ درونن (Drunen) ہالینڈ کے ایک احمدی واقف نو بچے مکرم ابراہیم احمد ولد مکرم کوثر احمد صاحب کو ہالینڈ کی فٹ بال ٹیم میں شامل کیا گیا ہے جو ٹیم کے ساتھ دوسرے ممالک کے دورہ میں ہالینڈ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

(وکالت وقف نو ربوہ)

ولادت

✿ مکرم تنویر احمد صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 نومبر 2002ء کو مکرم نصر اللہ خاں صاحب آف جرمنی کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "مدیحہ" نام عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مظفر احمد صاحب گوندل ناصر آباد شرقی کی پوتی اور مکرم سعید احمد صاحب لکھن دارالعلوم غربی حلقہ ثناء کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، سعادت مند، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

✿ مکرم محمد دین صاحب نائب ناظم دفتر دارالذکر لاہور کا پچھلے دنوں آپریشن ہوا تھا۔ جو کہ کامیاب ہوا ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم محمد شفیع خان صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اچانک بیمار ہو گئے ہسپتال میں داخل ہوئے تھے گھر آ گئے ہیں لیکن ابھی زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم غلام نبی صاحب دارالیمن وسطی لکھتے ہیں۔ کہ میری والدہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا آپریشن مورخہ 21 نومبر 2002ء کو ہوگا نیز میرے والد صاحب بھی بیمار رہتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ والدین کو کامل شفاء عطا فرمائے آمین۔

✿ مکرم ارشد محمود باجوہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم محمود احمد باجوہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم غربی ربوہ کھانسی اور دیگر عوارض کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم غربی لکھتے ہیں کہ ان کے خسر مکرم عبدالرشید خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں اور ان کی اہلیہ آپریشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت کاملہ دعاجلہ سے نوازے۔ آمین

نکاح

✿ مکرم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی چھوٹی بہن مکرمہ حافظہ امۃ الاسلام صاحبہ بنت مکرم محمد حنیف سیلونی صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح مکرم محمد طارق صاحب ولد مکرم شریف احمد صاحب آف کینیڈا کے ساتھ مورخہ 8 نومبر 2002ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 6 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پڑھایا۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندان کیلئے بابرکت فرمائے اور اپنی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے۔

ولادت

✿ مکرم حاجی بشارت احمد تنویر صاحب احمد نگر ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 10 نومبر 2002ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے بیٹے کا نام "فراست احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں رحیم بخش صاحب مرحوم آف احمد نگر کا پوتا اور مکرم نور احمد صاحب محلہ دارالعلوم وسطی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کے خادم دین ہونے، نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

✿ میں نے اپنا نام نصرت پروین سے تبدیل کر کے نصرت بیگم مسعود رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

نصرت بیگم مسعود اہلیہ میاں زاہد مسعود احمد عاجز
(الکویت) دارالنصر غربی (ب) ربوہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسلحہ انسپکٹر عراق پہنچ گئے اقوام متحدہ کی اسلحہ انسپکٹروں کی ٹیم چار برس بعد دوبارہ عراق پہنچ گئی ہے۔ ٹیم کے ہمراہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل محمد ابرادی بھی شامل ہیں۔ 34 رکنی وفد قبرص سے چارٹرڈ فلائٹ کے ذریعے بغداد پہنچا۔ برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے برسلز میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کارروائی پر امن ہو یا دوسرے وسائل استعمال کئے جائیں اس کا انحصار صدام پر ہے۔ ناکامی کی صورت میں سخت نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔ عراق کو ہر صورت میں غیر مسلح کیا جائے گا۔

بیلجیئم میں مظاہرہ بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز میں ہزاروں افراد نے عراق کے خلاف ممکنہ امریکی حملے کے خلاف مظاہرہ کیا۔

8 عراقی فوجی افسروں کو پھانسی آٹھ اعلیٰ عراقی فوجی عہدیداروں کو میزائلوں کے ایک ذخیرے کو اڑانے کی کوشش کرنے کے الزام میں پھانسی دے دی گئی۔

فلسطینی سیکورٹی بلڈنگ تباہ اسرائیلی فوج کا ایک دستہ جسے ہیلی کاپٹروں کی مدد حاصل تھی غزہ شہر میں داخل ہو گیا اور فلسطینی سیکورٹی فورس کے دفتر پر میزائل داغے۔ جزوی طور پر عمارت کو تباہ کر دیا گیا اسرائیلی فوجیوں اور مسلح فلسطینیوں میں گولیوں کا تبادلہ ہوا۔

اسرائیلی طیارہ کے اغوا کی کوشش ایک اسرائیلی طیارہ تل ابیب سے استنبول جا رہا تھا۔ چاقو سے مسلح شخص نے عملہ کے رکن پر حملہ کیا اور کاک پٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ ہائی جیکر کو محافظوں نے دبوچ کیا۔

دہشت گردوں کے اثاثے منجمد 11 ستمبر کے بعد 167 ملکوں میں مشتبہ دہشت گردوں کے 113.5 ملین ڈالر کے اثاثہ جات منجمد کر دیئے گئے ہیں ایک خصوصی رپورٹ کے مطابق 35.3 ملین ڈالر کے 500 اکاؤنٹس امریکہ میں اور 78.2 ملین ڈالر کے اکاؤنٹس دوسرے ملکوں میں منجمد کئے گئے ہیں۔ امریکی حکومت نے 350 ملین ڈالر کے فنڈز افغان عبوری حکومت کو واپس کر دیئے۔

صدر بش کی حمایت عراق پر ممکنہ امریکی حملہ کیلئے کانگریس میں اپوزیشن نے بھی صدر بش کی حمایت کر دی ہے۔ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ عراق کے نو فلائی زون پر اتحادی طیاروں پر فائرنگ سلامتی کونسل کی نئی قرارداد کی خلاف ورزی قرار دی جائے گی امریکی حملے کی صورت میں عراقی فوج بیرکوں تک محدود رہے۔

11 ستمبر سے زیادہ خطرناک برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ القاعدہ گیارہ ستمبر سے زیادہ خطرناک حملے کر سکتی ہے۔ ایک ٹیلی ویژن چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے امریکہ کے ہوم لینڈ سیکورٹی چیف نے کہا اسامہ بن لادن اگر زندہ ہے تو اسے ضرور گرفتار کر کے رہیں گے۔

ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی شمالی کوریا نے ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی کا اعتراف کر لیا ہے۔ شمالی کوریا کے سرکاری ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کی طرف سے بڑھتے ہوئے ایٹمی خطرے سے نمٹنے کیلئے ایٹمی ہتھیاروں سمیت بھرپور فوجی اقدامات کر لئے گئے ہیں۔ مبصرین کے مطابق شمالی کوریا کے اعتراف کے بعد بین الاقوامی تناؤ پیدا ہوگا۔ امریکہ کو عراق کے ساتھ ایک اور محاذ کا سامنا کرنا ہوگا۔

یورپ میں طوفان نے تباہی مچادی یورپ کے کئی شہروں میں طوفانی بارشوں اور سیلابی پانی نے وسیع پیمانے پر تباہی مچادی۔ کئی علاقے مکمل طور پر زیر آب آ گئے۔ مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا۔

آنکھوں کے معائنہ میں غفلت رائل نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف دی بلائنڈ برطانیہ کے ایک سروے کے مطابق آنکھوں کے معائنہ میں غفلت کے نتیجہ میں ایک کروڑ برطانوی شہریوں کی بینائی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ٹیسٹ سے نہ صرف آنکھوں کو درپیش سنگین مسائل کی نشان دہی ممکن ہوتی ہے بلکہ ان سے چھٹکارا پانے کا راستہ بھی مل جاتا ہے۔ بیشمار لوگ اپنی بیماریوں سے آگاہ نہیں ہوتے۔

برطانوی سفارتخانہ بند برطانیہ نے یمن میں اپنا سفارتخانہ بند کر دیا ہے اور یمن میں مقیم اپنے شہریوں کو ملک چھوڑنے کی ہدایت کی ہے۔

آسٹریلیا میں سیاسی پناہ بحر الکاہل میں واقع آسٹریلوی جزیرے نارو میں پکڑے جانے والے ایک سو سے زائد افغانی جو سیاسی پناہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے ناکام واپس کابل پہنچ گئے ہیں وہ ایک سال سے زائد عرصہ آسٹریلوی جزیرے میں موجود رہے آسٹریلیا میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔

چیچن جانبازوں کا حملہ جمہوریہ چیچنیا میں جانبازوں نے حملہ کر کے دو روسی فوجی افسروں کو ہلاک اور دو کو زخمی کر دیا۔ روسی فوجی چیچنیا میں انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی کر رہے ہیں جس سے ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	20-نومبر	زوال آفتاب	11-54
بدھ	20-نومبر	غروب آفتاب	5-10
جمعرات	21-نومبر	طلوع فجر	5-15
جمعرات	21-نومبر	طلوع آفتاب	6-39

موجودہ حکومت مستقبل کے سیاسی سیٹ اپ پراثر انداز نہیں ہورہی صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے اپنے تین سالہ اہداف پورے کئے ہیں اور وہ اپنی کارکردگی سے مطمئن ہے' ملک میں جمہوری عمل شروع ہو چکا ہے- اور جلد حکومت قائم ہوگی- موجودہ حکومت کسی صورت بھی مستقبل کے سیاسی سیٹ اپ پراثر انداز ہونے کی کوشش نہیں کررہی اور نہ کسی فرد' پارٹی یا گروپ کی سرپرستی کررہی ہے-

معاشی بحالی' بہتر نظم ونسق' شفاف احتساب اور کرپشن سے پاک انتظامیہ صدر جنرل مشرف نے جنرل ہیڈکوارٹر میں کور کمانڈرز کے خصوصی اجلاس کی صدارت کی جس میں تمام کور کمانڈروں اور پرنسپل سٹاف افسران نے شرکت کی صدر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے معاشی بحالی' بہتر نظم ونسق' شفاف احتساب اور کرپشن سے پاک انتظامیہ فراہم کرنے کا ہدف پورا کیا ہے- انہوں نے کہا ملک میں نئی پارلیمنٹ بننے سے جمہوری عمل قائم ہو چکا ہے- اور جلد نئی حکومت آئے گی-

اسلام آباد میں ہونے والی سارک کانفرنس شیڈیول کے مطابق ہوگی- پاکستان نے توقع ظاہر کی ہے کہ آئندہ سال کے اوائل میں اسلام آباد میں منعقد ہونے والی سارک سربراہ کانفرنس شیڈیول کے مطابق ہوگی- البتہ بھارت کی جانب سے ابھی سربراہ کانفرنس میں شرکت سے متعلق کسی قسم کی باضابطہ تصدیق نہیں کی گئی- ترجمان وزارت خارجہ نے کہا کہ سارک سربراہ کانفرنس کے سلسلے میں تمام انتظامات کرلئے گئے ہیں تاہم حتمی انتظامات کا عمل تبھی مکمل ہوگا جب تمام رکن ممالک کی طرف سے کانفرنس میں شرکت کی باضابطہ تصدیق کردی جائے گی-

ارکان قومی اسمبلی نے ایل ایف او کی توثیق کردی- وزارت قانون وعدل کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ قومی اسمبلی کے ارکان نے رائج الوقت آئین کے تحت حلف اٹھا کر لیگل فریم ورک آرڈر پر مہر توثیق ثبت کردی ہے- اب صدر مشرف کو لیگل فریم ورک آرڈر اور اس میں شامل آئینی ترامیم کو قومی اسمبلی وسینٹ سے ویلی ڈیٹ لرانے کی ضرورت بھی نہیں ہوگی- 5 سال کے لئے متفقہ طور پر صدر تسلیم کرلیا ہے اور قومی سلامتی کونسل کے وجود سمیت ان تمام شقوں کو قبول کرلیا ہے جن کو لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) کے ذریعے آئین کا حصہ بنایا جاچکا ہے- اب ارکان اسمبلی کسی بھی صورت میں لیگل فریم ورک آرڈر اور آئین کا حصہ بننے والی دستوری ترامیم سے انکار نہیں کرسکتے-

اختیارات کی پر اسرار دہلیز اور جمہوری حکومتوں کی کارکردگی پاکستان میں اقتدار کی راہداریوں کے یہ اسرار کسی کی رسائی میں نہیں آئے کہ اصل اقتدار اور اختیار پر قابو کیسے' کب اور کن بنیادوں پر حاصل ہونا چاہئے- گزشتہ 55 سال کی تاریخ کو سامنے رکھا جائے تو واضح دکھائی دیتا ہے کہ سیاستدان تو فوج اور سول بیوروکریسی پر اعتماد کرتے ہیں لیکن سول بیوروکریسی اور خاص پور پر فوج کے اعلیٰ حلقے سیاستدانوں پر اعتماد نہیں کرتے انہیں بدعنوان اور نااہل سمجھتے ہیں- اس صورت حال نے فوج اور سیاستدانوں کے درمیان باہمی اعتماد کی دکھائی نہ دینے والی ایک خلیج پیدا کی ہے- اس کی بنیادی وجہ طاقت اور اختیارات کی تقسیم ہے- نو منتخب اراکین نے جزوی طور پر بحال ہونے والے آئین کے تحت حلف اٹھایا ہے- حلف اٹھانے والے ان ارکان میں وہ ارکان بھی شامل ہیں جو LFO کو تسلیم نہیں کرتے- تاہم دیکھنا یہ ہے کہ اس اسمبلی کے لئے منتخب ہونے والے ارکان فوجی حکومت سے سویلین اقتدار کے لئے کیا کچھ حاصل کرپاتے ہیں-

جنرل مشرف کے صدارتی حلف کی کوئی حیثیت نہیں پاکستان کے سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ جنرل مشرف ایک غیر آئینی صدر ہیں ان کے صدارتی حلف کی کوئی آئینی حیثیت نہیں ہے جب تک الیکٹرول کالج مکمل نہ ہو جائے- اور پارلیمنٹ دوتہائی اکثریت سے جنرل مشرف کو صدر تسلیم نہ کرلے- وہ آئینی صدر نہیں کہلاسکتے- آئین میں صدر کے انتخاب کا باقاعدہ طریق کار موجود ہے- جو انہوں نے اختیار نہیں کیا- انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک پارلیمنٹ ایل ایف او کی توثیق نہ کرے یہ آئین کا حصہ نہیں بن سکتا-

بقیہ صفحہ 1

(5) بدین (6) میرپور آزاد کشمیر (7) بہاولپور (8) گوجرانوالہ (9) فیصل آباد (10) پشاور

ان نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی جماعتوں کو مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بخشے اور آئندہ بھی امتیازی مقام حاصل کرنے کا شرف عطا فرماتا رہے- آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

9-45 p.m	ماریشس سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-50 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 24 / نومبر 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-50 a.m	یسرنا القرآن
2-30 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	مجلس سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-35 a.m	بچوں کا پروگرام
8-05 a.m	خطبہ جمعہ
9-00 a.m	تعارف
9-45 a.m	تلاوت قرآن کریم- درس حدیث
10-20 a.m	سفر ہم نے کیا
11-30 a.m	لجنہ ملاقات
12-35 p.m	تعارف
1-05 p.m	کوئز
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-00 p.m	خطبہ جمعہ

وقف جدید کی تنظیم جماعت کی تربیت کیلئے بڑی اہم تنظیم ہے- (حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61